مسلمانوں اور عربوں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈہ بند کیا جائے۔ امام کعبہ

شیرون اور اسرائیل کو دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کیا جائے۔ خطبۂ جمعہ

تہذیبوں اور مذاہب کے درمیان تصادم کی فضاء پیدا کرنے سے بچا جائے، مسئلہ کا حل بصیرت سے ڈھونڈا جائے۔ شیخ صالح بن حمید

ملتِ اسلامیہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے کہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

ریاض (اے ایف پی) امام خانہ کعبہ الشیخ صالح بن حمید نے دہشت گردی کے خلاف مہم میں صبرو تحمل، احتیاط اور شعور سے کام لینے پر زور دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ مسلمانوں اور عربوں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈہ بند کیا جائے۔ اور مزید کہا ہے کہ اس وقت بصیرت وادارک سے مسئلہ کے حل کو تلاش کیا جائے نہ کہ نئے مسائل پیدا کئے جائیں جو زیادہ پیچیدہ ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار شیخ صالح بن حمید نے جمعہ کے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے انتقام کی ذہنیت اور تہذیبوں اور مذاہب کے درمیان تنازعات اور تصادم کی فضاء پیدا کرنے سے بچنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے کہ مسلمانوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ امام کعبہ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ 11 ستمبر کے حملے اسلام کی نظر میں نفرت انگیز ہیں، انہوں نے کہا کہ اسلام رواداری کا درس دیتا ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی اور ناحق جانوں سے کھیلنے کو ناجائز قرار دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں اور عربوں کے خلاف ذرائع ابلاغ پر الزامات کا سلسلہ بند کیا جائے۔ نئی پالیسیاں اختیار کی جائیں نہ کہ نئی جنگیں شروع کی جائیں۔ بین الاقوامی سیاست انتقام پر مبنی نہیں ہونی چاہئے تاکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کوئی دہشت گردی کو جنم دینے سے روکا جاسکے۔ امام کعبہ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ فلسطین کا منصفانہ حل تلاش کرے، اسرائیل اور اس کے وزیراعظم شیرون کو دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کیا جائے۔

(بشکریہ: روزنامہ ''خبریں'' لاہور)